(الف) علمی وفنی اصطلاحات کی تشریح

اصطلاح	تشریح
آثار	اسماوصفات کے جمال وکمال کے مظاہر۔ مثلاً، معلومات، اسم علیم کے، اور مرحومات، اسم رحیم کے، آثار ہیں۔
اللہ	اسم، اللہ کبھی ذاتِ حقہ کے لیے کہا جاتا ہے تو کبھی اس سے صفات کمالیہ کا جامع اسم مراد لیتے ہیں۔
ابد	وہ زمانہ جس کی کوئی انتہا نہیں۔
ابدال	وہ اولیاء اللہ جو حق تعالیٰ کے مقرب اور امور دنیا میں ارباب حل وعقد ہوتے ہیں۔
اتصال	تمام اعتبارات کا ذاتِ احدیت میں گم ہونا۔ بندہ کا اس کی ذات سے متصل جاننا۔
اثبات	حق کا ظاہر اور خلق کا مخفی ہونا۔ بشری صفات کی نفی کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔
احدیت	ذاتِ حق کا ایک مرتبہ ہے جو وہم وگمان سے پاک ہے۔ کثرت کو اس شان میں کوئی گنجائش نہیں۔ اس مرتبہ میں حق تعالیٰ خود ہی علم ہے خود ہی عالم ہے اور خود ہی معلوم ہے۔
ادراک	بصیرت۔ احساسِ باطنی۔
ادراکِ بسیط	حق تعالیٰ کے وجود کا ادراک۔
ازل	ابد کے مقابل ہے، یعنی وہ جس کا اول نہ ہو۔
ازل الآزال	اللہ تعالیٰ کا ازل ایسا ہی موجود ہے جیسا کہ ہمارے وجود سے پہلے موجود تھا۔
ازلی	وہ جس سے قبل عدم نہ ہو۔
استدراج	ایسا کام جو کسی بے دین سے ظاہر ہو۔
اسم	ذات وصفات کے مجموعے کو کہتے ہیں جیسے الرحمٰن، ایسی ذات جو رحم رکھتی ہو۔
اضغاث احلام	من گھڑت خواب۔ وساوس اور تخیلات کا مجموعہ۔

Sadiqui Publications

اصطلاح	تشریح
اعتبار	عبرت لینا، نصیحت پکڑنا، کسی کے قول یا شعر کو اپنے حسب حال معنی میں ڈھال لینا۔۔۔ ہر وہ چیز جو حقیقی نہیں بلکہ ظنّی اور فرضی ہے، اعتباری ہے۔
اعیان ممکنات	وہ مظاہر جو خارج میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ وجودِ عینی اور عالم شہادت کے نام سے بھی پکارے جاتے ہیں۔
القا/ الہام	اللہ کی طرف سے کسی بات کا دل میں آنا یا اترنا۔
انتزاعی	وہ صفت جو خارج میں خود تو وجود نہیں رکھتی مگر خارج میں اس کا موصوف یا اس صفت کا منشا اس طرح واقع ہوتا ہے کہ اس سے یہ صفت سمجھی جاتی ہے۔ جیسے زمین سے اوپر یا نیچے۔
انسان	حیوان ناطق، آدمی، آنکھ کی پتلی۔
انسانِ کامل	وجود کے تمام مراتب میں انسان اکمل ہے اور جملہ افرادِ انسانی میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اکمل اور ارفع ہیں۔ پس آپؐ ہی انسانِ کامل ہیں۔
انضمامی	وہ صفت جو خارج میں موصوف کے وجود کے سوا ایک قسم کا کمزور وجود رکھتی ہے۔ یہ وجود موصوف سے وابستہ رہتا ہے لیکن مستقل طور پر پایا نہیں جاتا۔ مثلاً دیوار میں سفیدی۔
اہل تصوف	اس لفظ کی مختلف پہلوؤں سے مختلف تعریفات کی گئی ہیں۔ وہ جو صوف (یعنی اُون) کا کپڑا پہنتے ہیں۔ وہ لوگ جو اصحابِ صفّہ کے مشرب ہوں۔ دل صاف رکھنے والے لوگ۔ کم کھانا، خلق سے بھاگنا، بے کار چیزیں ترک کرنا، خالق کی عبادت کرنا بھی تصوف ہے۔
اہل حقائق	صوفیاے کرام۔
ایقان	یقین کامل، کہ حق تعالیٰ ہر شئے میں موجود ہے اور اس یقین میں محو ہو جانا۔
ایمان	تصدیقِ کلّی، اس شرط کے ساتھ کہ قلب کسی چیز کو بلا دلیل قبول کر لے۔
بالذّات	ایسی ذات جو خود سے قائم ہو۔
بالعرض	ایسی ذات جو کسی کے ساتھ مل کر قائم ہو۔
برزخ	وہ چیز جو دو مختلف چیزوں کے درمیان حائل ہو اس طور پر کہ دونوں میں واصل بھی ہو اور فاصل بھی۔
بسائط	پانی، آگ، مٹی اور ہوا بسائط کہلاتے ہیں۔ بعض کیمیائی عناصر کو بھی اس میں شامل کرتے ہیں۔
بساطت	کسی چیز کا دوسری چیز کے ساتھ مرکب ہونا۔
بستان	محلِ کشادگی۔
بسیط	جس کا بالفعل کوئی جز نہ ہو۔

Siddiqui Publications

تشریح	اصطلاح
شکل وصورت کے بغیر ہیولیٰ۔	بشرط شئے
وحدت غیر زائدہ علیٰ ذاتہٖ۔	بشرط لاشئے
ظہور کی ضد یعنی عدم تلبّسِ حقیقت۔	بطون
وہ بقا جو فنا کے بعد حاصل ہوتی ہے۔	بقا
مبتدی سالک میں ذوق پیدا کرنے کے لیے حق تعالیٰ عالم مثال میں خود کو ظاہر فرماتا ہے۔ یہ ظہور، تانیس ہے۔ اور ایسی تجلی کو تجلیِ افعالی بھی کہتے ہیں۔	تانیس
جو مقدم کے مقابلے میں ہو۔	تأخر
ظہور تجلیِ رحمانی کی مسلسل تجدید۔ یہ دنیا قہر احدیت سے ہر آن، ہر لحظہ فنا ہوتی ہے اور پھر اس کی رحمانیت کی شان سے فوراً موجود بھی ہو جاتی ہے۔ اسی کا نام تجدد امثال ہے۔	تجدد امثال
اللہ تعالیٰ کے ہر امر کے بالذات ہونے کا پتہ چل جانا، تجلی کے نام سے موسوم ہے۔	تجلی
یہ تجلی، صوری ہے۔ وجود، جسمانیات کی صورت میں متمثل ہوتا ہے۔	تجلیِ آثاری
جب ذات کی تجلی سالک پر ہوتی ہے تو سالک فانیِ مطلق ہو جاتا ہے اور حق باقی رہ جاتا ہے۔	تجلیِ ذاتی
اس تجلی میں سالک حق تعالیٰ کو امہات صفت میں متجلی پاتا ہے۔	تجلیِ صفاتی
اس تجلی میں سالک صفاتِ فعلیہ ربوبیہ میں سے کسی صفت کے ساتھ حق تعالیٰ کو متجلی پاتا ہے۔	تجلیِ فعلی
نفس کو ذمائم (خرابیوں) سے پاک کرنا۔	تزکیہ
درست کرنا، قبول کرنے کی صلاحیت کا پیدا ہونا۔	تسویہ
اس سے مراد کبھی مخلوقات وممکنات ہے تو کبھی عبد ورب ہے اور کبھی عالم مثال میں کسی شکل کے ساتھ ظاہر ہونا ہے۔	تشبیہ
خارق عادات، معجزات، کرامات۔	تصرف
صورتِ خواب سے مقصود ومراد کی طرف عبور کرنا۔۔ وہ علم جس کے ذریعے سے یہ معلوم ہو سکے کہ تجلیِ صوری سے خدا کی کیا مراد ہے۔	تعبیر
موجودات میں تشخیص اور فرق کرنا، حق تعالیٰ کا اپنی ذات کو پانا۔	تعین
موجوداتِ عالم میں امتیازات۔	تعینات
بلحاظ الفاظ اور سیاق وسباق کسی بات کی وضاحت کرنا۔	تفسیر

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
تقدّم	کسی شئے کا پہلے ہونا۔
تلوین	تلوین مقام طلب ہے جس میں حالتیں آتی ہیں اور جاتی ہیں اور مغلوب الحالی کے دورے رہتے ہیں۔
تمکین	مقام رسوخ واستقرار ہے جس سے سالک صاحبِ مقام ہوتا ہے اور مغلوب الحال نہیں ہونے پاتا۔
تنزیہ	ذاتِ حق سبحانہٗ کو تمام قیود، تمام نقائصِ امکانیہ و مخلوقات سے پاک سمجھنا تنزیہ ہے۔
توجہ	تمام ماسواء اللہ سے روگرداں ہو کر حق تعالیٰ کی جانب متوجہ ہو جانا۔
توحید	ذاتِ واجب کو یکتا سمجھنے کا نام توحید ہے۔
جِلا	ذات میں ذات کے لیے ذات کے ظہور کو جِلا کہتے ہیں۔
جامع کل	حضرتِ انسان۔
جانِ عالم	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
جانب امّت	اہل تصوف اسے رسالت کہتے ہیں۔
جانب قرب الٰہی	اہل تصوف اسے ولایت کہتے ہیں۔
جبروت	مرتبۂ وحدت، مرتبۂ صفات۔
جزئی	زید و بکر انسان کے جز ہیں۔ ہمارے اعضا ہمارے جز ہیں۔
جسم انسان	انسانِ صغیر۔
جسم عالم	قوم، انسانِ کبیر۔
جسم کل	ہیولائے کل اور شکلِ کل کا مجموعہ، جسم کل یا جسم عالم کہلاتا ہے۔
جعل بسیط	فیض اقدس سے ذوات و حقائق کا علم میں نمایاں ہونا۔
جعل مرکب	فیض مقدس سے ذات اور وجود کا نزدیک ہونا۔
جمادات	ان میں امتداد یعنی طول و عرض و عمق ہوتا ہے، نشو ونما و ظاہری جان نہیں رہتی۔
حادث	وہ چیز جو کہ نہ تھی پھر ہو گئی۔ ظہورِ نو۔
حدوث	مخلوق کا اپنی ایجاد میں ایک موجد کا محتاج ہونا حدوث ہے۔
حدیث احاد	حدیث کی وہ روایتیں جن کو صرف چند نے بیان کیا ہو۔
حدیث متواتر	حضورؐ کے وہ ارشادات جن کو اتنے لوگ روایت کریں کہ عقلِ سلیم اس بات کو قبول نہ کرے کہ وہ سب جھوٹ پر متحد ہو گئے ہوں۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
حدیث مستفیض	وہ حدیث جو کئی روایتوں سے ثابت ہو مگر تواتر کی حد کو نہ پہنچے۔
حضرت	اونچا، بلند، عزت والا، مقدس، ممتاز، حرفِ تعظیم، حاضری۔
حق	اللہ تعالیٰ۔۔۔وجود مطلق جو ہر قید سے غیر مقید ہے۔
حقائق الٰہیہ	اسمائے الٰہیہ ہیں جو معلوم حق ہیں۔
حقائق ممکنہ	صور ممکنات ہیں جو معلوم حق ہیں۔
حقیقت	ظہور ذاتِ حق بلا حجابِ تعینات۔
حقیقت الحقائق	حقیقت کے مقابل مجاز رہتا ہے۔ حقیقت سے مراد باطن ہے تو مجاز سے مراد ظاہر ہوتا ہے۔ اگر علم مجاز ہے تو اس کے مقابل ذات حقیقت ہے۔ چوں کہ ذات مبدع (موجد) ہے ہر چیز کی لہٰذا وہ حقیقت الحقائق ہے۔
حقیقت محمدی	سب سے بڑی کلی یعنی عین الاعیان کو عبد اللہ یا مربوب اعظم کہتے ہیں۔ اور یہی حقیقت محمدی کہلاتی ہے۔۔۔ حقیقتِ انسانی اصل حقیقتِ محمدی ہے۔۔۔ حق تعالیٰ نے سب سے پہلا تنزل، حقیقتِ محمدی میں فرمایا۔۔۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، "پہلی چیز جو اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے"۔
حیرت محمود	ایسی حیرت جو عروج و ترقی کے سبب اور علم کے نتیجے میں ہوتی ہے۔
حیرت مذموم	ایسی حیرت جو تنزلی کے سبب اور جہالت کے نتیجے میں ہوتی ہے۔
حیوانات	ان میں امتداد، نشو و نما اور حیات کے علاوہ احساس اور کم تر درجے کا تفکر ہوتا ہے۔
خاتم	شرعی اور اصطلاحی معنیٰ، آخر کے ہیں۔۔۔ لغوی معنیٰ ختم کرنے والا، تمام کرنے والا۔
خاتم الانبیا	وہ نبی ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو گا۔
خطرات	سالک، راہ حق میں قدم رکھ کر نیک عمل کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے دشمن یعنی شیطان اور خود اس کا اپنا نفس دونوں راہِ حق سے پھیرنے میں کوشاں ہو جاتے ہیں، یہی خطرات ہیں۔
خیال	وہ نکتہ جس سے سلوک کی ابتدا ہوتی ہے اور اسی پر انتہا بھی۔
ذات	ذات وہ مستقل شئے ہے جو قائم بخود ہوتی ہے اور مرجع صفت ہوتی ہے جیسے سفید کاغذ۔ سفید کا مرجع کاغذ ہے۔
ذاتِ حق	وجود مطلق اس طور پر کہ تمام اعتبارات، اضافات، نسبتیں اور وجوہات ساقط کر دیے جائیں۔
ذی عقل	یہ حیات، ادراک، ارادہ و اختیارات رکھتے ہیں۔ ان میں جن و انس شریک ہیں۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
رب	پالنا، پرورش کرنا، پروردگار، شئے کو اس کے کمال کی طرف رفتہ رفتہ پہنچانا۔ تجلیِ الٰہی۔
رب الارباب	عین الاعیان کا رب، کل کا رب۔
رسول	شرعاً اور اصطلاحاً نبیٔ باکتاب۔۔۔ لغوی معنٰی قاصد یا پیغامبر کے ہیں۔
روح	لطیفۂ بدنی کا رب یعنی ایک ایسی چیز جس کے جسم میں موجود رہنے سے زندگی رہتی ہے اور نکل جانے سے جسم مردہ ہو جاتا ہے۔ امر ربی۔
روحِ عالم	آدم علیہ السلام۔
رویا	خواب، عالم بشریت میں فنائے اختیاری۔
رویائے صادقہ	وہ خواب جو سچے ہوتے ہیں، یعنی جو دیکھے وہی واقع ہو۔۔۔ یہ ایک تجلیِ صوری ہے جو عالم خیال میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندہ پر وارد ہوتی ہے۔
رویائے صالحہ	نیک خواب۔
رویت	کسی چیز کو آنکھ سے دیکھنا، نہ کہ بصیرت سے معلوم کرنا۔
سالک	صوفی جو تقربِ الٰہی کا خواہشمند ہو۔ اللہ کی راہ کا مسافر۔
سرّ	وہ نورانیت جس سے صاحبانِ دل اور راسخین فی العلم ہی واقف ہوں۔
سیر	سالک کا ایک حال سے دوسرے حال، ایک فعل سے دوسرے فعل، ایک تجلی سے دوسری تجلی اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں منتقل ہونا سیر ہے۔
شان	ہر تجلی کے لیے ایک حکم خاص ہے جسے شان کہتے ہیں۔ یہ ایک تنوع ہے جو مقتضی ہے ہر تجلی کا۔
شکل یا صورت	اُس تعین کا نام ہے جو ہیولا کو عارض ہوتا ہے۔
شہود	موجودات میں حق ہی حق نظر آنا۔
شیون	مرتبۂ وحدت میں ہر قسم کی کثرت کی قابلیت ہے، انھیں شیون کہتے ہیں۔ تعینات وجودِ حق در مرتبہ علم۔
صفت	وہ غیر مستقل شئے جو مستقل شئے میں ہوتی ہے۔ سفیدی غیر مستقل ہے جو کاغذ میں پائی جاتی ہے۔
صورِ علمی	عینِ ثابتہ کو صورِ علمی بھی کہتے ہیں۔
صوفی	اتباعِ نبوت سے ممتاز اور کشف و شہود سے سرفراز شخص، صاحبِ دل جو طبعی تقاضوں سے آزاد ہو کر حقیقت سے پیوستہ ہو گیا ہو، اور اپنی ذات سے فانی ہو کر حق سے باقی ہو۔
ضدّین	جن دو چیزوں کا اجتماع محال ہو اور ارتفاع ممکن ہو، ضدین کہلاتا ہے۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
ظہور	سابق موجود شئے کا کسی عالم یا مقام میں ہونا ظہور ہے۔
عارف	خدا شناس۔ حقیقت کو پہچاننے والا۔ صاحبِ دل۔
عارف الوجود	اعیان ثابتہ۔
عالم ارواح	یہ عالم، صورت شکل، وزن، زمان و مکان سے پاک ہے۔۔۔ ارواح کا پیدا ہونا دفعتاً ہوتا ہے۔۔۔ یہ تحت امر کُن ہیں۔ لیکن مخلوق نہیں۔
عالم آخرت	جب تمام اجسام بوسیدہ ہو کر چورہ چورہ ہو جائیں گے تو انسان نابود ہو جائے گا اور تمام ارواح اس آخر عالم کی طرف لوٹ جائیں گے۔
عالم برزخ	آدمی کے مرنے کے بعد اس پر ایک دوسرے عالم کا رستہ کھل جاتا ہے جس میں اسے قیامت تک رہنا ہوتا ہے۔ اسے عالم قبر اور برزخ ثانی بھی کہتے ہیں۔
عالم جبروت	عالم صفات جس پر غیریت اور اسم سوائیہ کا اطلاق نہیں ہوتا۔
عالم شہادت	یہ عالم، زمان و مکان سے مقید ہونے کے سبب اس میں شکل و صورت کے ساتھ حجم اور وزن بھی شامل ہو جاتا ہے۔۔۔ یہ دنیا۔
عالم مثال	یہ عالم، کمالاتِ روح کے ساتھ رنگ و بو اور صورت شکل بھی رکھتا ہے۔ اس میں معانی تک صورت لے لیتے ہیں۔ جیسے اس دنیا میں فرشتوں کا کسی شکل میں نظر آنا۔ اسے برزخِ اول بھی کہا جاتا ہے۔
عدل	ہر چیز کا اس کی اصل جگہ پر رکھنا۔
عدم	اعیانِ ثابتہ جو کہ حق تعالیٰ کے علم میں تو موجود ہیں مگر خارجاً ناپید ہیں۔ یہ عدم ہے۔
عدمی	بالذّات خارج میں غیر موجود۔
علم حقائق	وہ علم ہے جس سے حق تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔
عین	ذاتِ حق تعالیٰ کے ساتھ اتحاد، ہستیِ حق میں گم ہونا، اور لذتِ وصال پانا، مقام باقی باللہ میں پہنچنا۔
عین ثابتہ	اسما و صفات کی وہ صورتیں جو علم حق تعالیٰ میں ہیں، یا ان معلومات کو جو علم الٰہی میں ہیں عینِ ثابتہ کہتے ہیں۔ یہ وہ حقیقت ہے جو کہ علم الٰہی میں موجود ہے مگر خارج میں معدوم ہے۔
عین الاعیان	اعیانِ ثابتہ جزوی بھی ہوتے ہیں اور کلّی بھی۔ جیسے انسان بڑا کل ہے اور حیوان بھی بڑا کل ہے۔ اسی طرح سب سے بڑا کل عین الاعیان ہے۔
غیریت	محبت کے ضمن میں مرتبۂ صداقت کا ایک درجہ غیریت ہے۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
فنا	بے خودی، ذاتِ احد میں اس درجہ استغراق کہ اپنا بھی ہوش نہ رہے۔
فنائے ذاتی	اپنی ذات کو اور خلق کی ذات کو ذاتِ حق میں فنا کر دینا۔
فنائے صفاتی	اپنے صفات کو اور خلق کی صفات کو صفاتِ حق میں فنا کر دینا۔
فیض اقدس	اعیان ثابتہ کے علم میں نمایاں ہونا۔
فیض مقدس	موجود فی الخارج ہونا، خدا کے کُن کہنے پر چیزوں کا پیدا ہونا۔
قبض و بسط	وارداتِ قلبی کے بند ہو جانے کو قبض اور کھل جانے کو بسط کہتے ہیں۔
قِدم	حق تعالیٰ کے وجود کا حکم مخلوقات میں متقدم ہونا قِدم کہلاتا ہے۔۔۔ ہمیشگی۔
قرب فرائض	حکم الٰہی پر چلنا، تحت امر رہنا، بے ارادہ جینا۔۔۔ فنائے ذاتی۔
قرب نوافل	اپنی غرض پیشِ نظر رکھنا، ذاتی ارادہ رکھنا، اپنی ملکیت سمجھنا۔۔۔ فنائے صفاتی۔
قضاو قدر	دنیا میں جو کچھ نمایاں ہو رہا ہے ایک نظام کلّی کے ماتحت ہے۔ اسے قدر کہتے ہیں اور جزئیات جو اس نظام کے ماتحت پیدا و نمایاں ہو رہے ہیں وہ قضا ہے۔
قطب	اُس ولی کا لقب جس کے قبضہ میں کسی ملک کا انتظام عالم معنوی میں اللہ کی طرف سے سپرد کیا گیا ہو۔
کذب	جھوٹ۔۔۔ اس کو واقع خارج نفس الامر سے کوئی علاقہ، کوئی ربط یا تعلق نہیں ہوتا۔
کشف	وہ درجہ جس پر پہنچ کر صوفی کو غیب کے اسرار معلوم ہونے لگتے ہیں۔
کُل	حق تعالیٰ کا نام، باعتبار اس کے کہ وہ مظہر ہے جملہ مظاہر کا۔
کلّی	انسان ایک کلّی ہے۔۔۔ ہم سب ایک کُل ہیں۔
کنہ	ماہیتِ الٰہی جو عقلِ انسانی اور ادراک سے ماوریٰ ہے۔
کون و حصول	خارج میں کوئی چیز ہے جس کو دیکھ کر ہم "ہے" کہتے ہیں۔ اور یہ "ہے" کا منشا ہی کون و حصول ہے۔
لاہوت	مقام فنا۔۔۔ وہ حیات جو روح میں واقع ہے۔
لوح	تقدیر الٰہی میں جو کچھ مقدر ہو چکا ہے اس کا نوشتۂ ازلی۔
مابہ الموجودیہ	وہ خارجی شئے ہے جس کو دیکھ کر "ہونے" کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔
مترجمین الٰہی	انبیا، جن کی زبانوں سے معلومات الٰہیہ کا اظہار ہوتا ہے۔
متکلم	مذہبی امور کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے کی مہارت رکھنے والا شخص۔
محدّث	جو عدم سے وجود میں آیا ہو۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
مراد	محبوب، جس کو جذب الٰہی نے اپنی طرف کھینچا ہو اور وہ مشقت میں مبتلا نہ کیا گیا ہو۔
مرآت	مظہر اسما و صفات الٰہیہ۔
مربوب	عینِ ثابتہ۔
مستصوف	جس نے دنیا کمانے کے لیے صوفیوں کی سی صورت بنا رکھی ہو۔
مشاکلہ	ایک لفظ پہلے آتا ہے اور اپنے اصلی معنی دیتا ہے پھر وہی لفظ دوبارہ آتا ہے اور اس سے دوسرے معنی مراد لیتے ہیں، یہ مشاکلہ ہے۔
معارف	حقیقتِ خداوندی یا معلوم الٰہیہ۔
معرفت	خدا کی حقیقت پہچاننا۔
ممتنع	جس کا موجود ہونا محال ہو۔
ممکن	جو اپنے وجود میں غیر کا محتاج ہو، جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہو، مخلوق۔
ممکن الوجود	اپنی موجودیت کے لیے کسی غیر کا محتاج ہو اور اس میں حکم کے اختلافات جاری ہوں، یعنی جسم مثال۔
ناسوت	بشریت یا عالم بشریت، عالم اجسام جس سے مراد یہ عالم، دنیا اور جہاں ہیں۔
نباتات	ان میں امتداد کے علاوہ قوت نامیہ و غاذیہ ہوتی ہے۔ ان میں حیات بھی ہوتی ہے۔
نبی	شرعاً اور اصطلاحاً نبی، خدا کا وہ معصوم بندہ ہے جو صاحبِ وحی ہے۔ لغوی معنٰی خبر دینے والے یا خبر رکھنے والے کے ہیں۔
نفس امّارہ	وہ نفس جو کہ طبیعتِ عنصری اور عاداتِ سفلی کی تاریکی میں گھرا ہوا ہو۔
نفس لوّامہ	وہ نفس جو کہ معصیت (گناہ) سے بھاگے اور اس پر ملامت کا اظہار کرے۔
نفس مطمئنّہ	وہ نفس جو کہ اصلاح و تہذیب کے اعلٰی مراتب پر پہنچ جائے۔
واجب الوجود	جس کا وجود اس کی ذات کا مقتضا ہو، یعنی لازم الوجود۔
واحدیت	ذاتِ حق کا ایک مرتبہ ہے جس میں بالفعل کثرت (یعنی اسما و صفات اور معلومات الٰہیہ) کا اعتبار کیا گیا ہے۔
واسطہ	صورتِ پیر۔
وِجدان	مقام شہود۔
وجود	جس پر آثار مرتب ہوتے ہیں، ذات کا وہ مرتبہ جہاں صفات سلب ہوں۔
وجود حسّی	اگر کوئی صورت حواس ظاہری سے حسِّ مشترک (یعنی دماغ) میں آئے تو یہ وجودِ حسّی ہے۔

Siddiqui Publications

اصطلاح	تشریح
وجود حقیقی	وجود بمعنیٰ مابہ الموجود یہ یعنی وہ شئے جس کی وجہ سے اور جس کو دیکھ کر ہم چیز کو "ہے" سمجھتے ہیں، نفس الامر میں واقع ہے۔
وجود خارجی	وہ وجود جو ہمارے سمجھنے یا خیال کرنے پر موقوف نہیں بلکہ ہمارے علم سے خارج اور ہمارے اعتبار سے قطع نظر بھی ہے۔ ایسا وجود، وجود خارجی کہلاتا ہے۔
وجود خیالی	اگر خیال سے کوئی صورت، حسِّ مشترک میں آئے تو یہ وجود خیالی ہے۔
وجود علمی	ثبوت۔
وحدت	ذاتِ حق کا ایک مرتبہ ہے جس میں قابلیتِ کثرت ہے۔ مگر ہنوز کثرت موجود نہیں، بالفعل نہیں۔
وحدت الوجود	تمام موجودات کو صرف اعتباری اور فرضی ماننا۔
وحی	اللہ کا حکم جو پیغمبروں کو فرشتے کے ذریعے ملتا ہے۔
وساوس	ایسا خطرہ جو شیطان کی جانب سے ہو۔
وسیلہ	مقام قربت، یہ مقام محمود ہے۔
ولی	ایسا بندہ جو مقرّب الی اللہ ہو۔
ھویت	لفظ "ھو" سے مشتق ہے جو غائب کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ھویت سے حق کی کنہِ ذات کی جانب اشارہ ہے۔
ہیولیٰ	وہ جس نے ابھی شکل اختیار نہ کی ہو مگر شکل لینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

Siddiqui Publications